5591-خاوند مالدار ہونے کے باوجود بیوی کو ملازمت کرنے کا کہتا ہے

سوال

میری آٹھ ماہ قبل شادی ہوئی، میں اپنے خاوند سے بہت محبت کرتی ہوں اور کبھی بھی اس کی نافرمانی نہیں کی اور اس کا بہت احترام کرتی ہوں، شادی سے قبل اس نے مجھے ملازمت کرنے یا نہ کرنے کا اختیار دیا تھا۔

لیکن شادی کے بعد وہ کہنے لگا ہے کہ مجھ پر ضروری ہے کہ میں ملازمت کروں اور مال کماؤں لیکن میں ملازمت نہیں کرنا چاہتی اور پھر ہمیں مال کی ضرورت بھی نہیں اس لیے کہ خاوند کی آمدنی کافی ہے میرے خیال میں مال ہی ہر چیز کا حل نہیں۔

میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں کہ مجھے ان حالات میں کیا کرنا چاہیۓ، کیا مجھے اس کی اطاعت کرتے ہوئے ملازمت ضروری کرنی چاہیۓ؟

ہم یورپ میں رہتے ہیں اور میری ملازمت عمومی مردوں کے ساتھ اختلاط سے خالی نہ ہوگی۔

پسندیدہ جواب

ہم نے مندرجہ ذیل سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا:

سوال:

اگر خاوند بیوی کو گھر سے باہر ملازمت کرنے کا حکم دے تو کیا بیوی کو اس کی اطاعت کرنی چاہیۓ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اس پر اس مسئلہ میں اطاعت کرنی لازم نہیں اس لیے کہ بیوی کا خرچہ خاوند کے ذمہ ہے اور نہ ہی بیوی پر لازم ہے کہ وہ اپنے آپ پر خرچ کرے۔ انتہی۔

تو یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جس کام میں مردوں سے اختلاط اور میل جول پایا جائے جو کہ حرام ہے وہ کیا جائے، تو آپ اس میں خاوند کی اطاعت نہ کریں کیونکہ اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت جائز نہیں۔

اور آپ اپنے خاوند کو اس بات کی یاددہانی کرائیں کہ وہ مرد ہے اور اس پر خرچہ کرنے کی بنا پر اس کا سردار و محافظ ہے، اور اس کے لیے یہ صحیح نہیں کہ وہ اس فانی دنیا کا مال و متاع حاصل کرنے کے لیے اپنی بیوی کو ایسا کام کرنے کی تکلیف دے جو شرعا بھی جائز نہیں۔

اور پھر دوسری بات یہ ہے کہ وہ اس فانی دنیا کا مزید مال و متاع حاصل کرنے کے لیے اپنی بیوی کو فتنہ میں نہ ڈالے، ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو ھدایت سے نوازے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں برسائے۔ آمین۔

واللہ اعلم.